سوال

(252)خون کا عطیہ دیا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیڈزسے علی اکبر دریافت کرتے ہیں کہ کیا خون کا عطیہ دینا یا ایک شخص کا خون دوسرے شخص کے بدن میں منتقل کرنا جائز ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بعض کام عام حالات میں تو جائز نہیں لیکن خصوصی یا مجبوری کی حالت میں ان کی اجازت دے دی جاتی ہے۔ خون کا عطئے کا مسئلہ بھی اسی طرح کا ہے کہ یہ ایک مجبور ولاچار آدمی کی مدد کرنا ہے اور خون دے کر اسے بچایا جاسکتا ہے۔

عام حالات میں تو قرآن نے خون کو حرام قرار دیا ہے کہ اس کا اپنا استعمال کرنا جائز نہیں لیکن قرآن میں ''فَمَنِ اضطُرَّ'' کے الفاظ سے مجبوری کی شکل میں اجازت بھی دے دی ہے اور پھر اسلام تو باہمی تعاون اور خیر خواہی کی تلقین کرنے والا دین ہے۔ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے کسی مومن سے دنیا میں کوئی تنگی دور کرنے کے لئے مدد کی اللہ قیامت کے دن اس کی تنگیاں دور کردے گا۔ تو ایسا شخص جسے خون دے کر ہی بچایا جاسکتا ہے اس کی جان خطرے میں ہے اور خون کی مدد کے سوا کوئی دوا کارگر نہیں ہوسکتی تو ایسے شخص کے لئے خون دیا جاسکتا ہے اور اس کے جسم میں خون منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔

حال ہی میں اس مسئلے پر سعودی عرب کے مفتی اعظم سماحتہ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ کا فتویٰ بھی شائع ہوا ہے انہوں نے اسے نہ صرف جائز قرار دیا ہے بلکہ خون کے عطیات دینے کی رغبت بھی دلائی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص545